سُوْرَۃُ الطُّوْرِ

سُوْرَۃُ الطُّوْرِ مکّی سورت ہے۔اس میں انچاس (49) آیات ہیں۔

تعارف:

طور اس پہاڑ کا نام ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام سے کلام فرمایا ہے۔اس سورت کی پہلی آیت میں اُس پہاڑ کی قسم کھائی گئی ہے۔اسی لیے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الطُّوْرِ ہے۔

طور پہاڑ مصر میں ہے۔اس پہاڑ پر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام سے کلام فرمایا تھا اور اپنی تجلّی بھی نازل فرمائی تھی، جس کی وجہ سے یہ پہاڑ جل گیا تھا۔طور پہاڑ کو کوہِ سینا اور جبلِ موسیٰ بھی کہا جاتا ہے۔قرآنِ مجید کی سورۃ التین میں اس پہاڑ کو "طُوْرِ سِيْنِيْن" کا نام بھی دیا گیا ہے۔

سُوْرَۃُ الطُّوْرِ کا مرکزی موضوع "توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

مضامین:

سُوْرَۃُ الطُّوْرِ میں بیان کیا گیا ہے کہ قیامت کا دن ضرور آکر رہے گا۔اس دن نافرمان اللہ تعالیٰ کے عذاب میں ہوں گے جب کہ فرماں بردار اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں ہوں گے۔اس سورت میں توحید، رسالت اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضات کے جواب دیے گئے ہیں اور اُنھیں عذاب پہنچنے کی خبر دی گئی ہے۔

عِلمی و عَملی نِکات:

1. اللہ تعالیٰ کے عذاب کو کوئی نہیں ٹال سکتا۔(سُوْرَۃُ الطُّوْرِ:8)
2. اللہ تعالیٰ مومن اولاد کو بھی نیک والدین کے ساتھ جنّت کے اعلیٰ درجہ میں ساتھ ملادے گا اور ان کے مرتبہ میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔(سُوْرَۃُ الطُّوْرِ:21)
3. قرآنِ مجید نہ شاعری ہے اور نہ کسی انسان کا بنایا ہوا کلام، بلکہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔(سُوْرَۃُ الطُّوْرِ:29-33)
4. ہمیں صبح اٹھنے کے بعد اور رات کو بھی اللہ تعالیٰ کی حمد و تسبیح کرتے رہنا چاہیے۔(سُوْرَۃُ الطُّوْرِ:48)

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

رُكُوْعَاتُهَا ٢ — (٥٢) سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ (٧٦) — اٰيَاتُهَا ٤٩

سورۃ الطور مکی ہے (آیات: ۴۹ / رکوع: ۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

وَ الطُّوْرِ ۝١ وَ كِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝٢ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝٣ وَّ الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝٤ وَ السَّقْفِ

(کوہ) طور کی قسم۔ اور لکھی ہوئی کتاب کی قسم۔ جو کھلے صحیفہ میں ہے۔ اور بیتِ معمور کی قسم۔ اور اونچی چھت کی

الْمَرْفُوْعِ ۝٥ وَ الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۝٦ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝٧ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝٨

قسم۔ اور اُبلتے ہوئے سمندر کی قسم۔ بے شک آپ کے ربّ کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے۔ اُسے کوئی روکنے والا نہیں۔

يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۝٩ وَّ تَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝١٠ فَوَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١١

جس دن آسمان کانپ کر لرز اُٹھے گا۔ اور پہاڑ بڑی تیزی سے چلیں گے۔ تو اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝١٢ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝١٣

جو بے ہودہ باتوں میں کھیل رہے ہیں۔ جس دن اُنھیں دھکے دے کر جہنم کی آگ کی طرف دھکیلا جائے گا۔

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝١٤ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۝١٥

(کہا جائے گا) یہ ہے وہ آگ جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ تو کیا یہ جادو ہے یا تم دیکھتے نہیں ہو؟

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ

تم اس (جہنم) میں جھلس جاؤ پھر تم صبر کرو یا صبر نہ کرو تمھارے لیے برابر ہے تمھیں انھی کاموں کا بدلہ دیا جائے گا

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝١٦ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ نَعِيْمٍ ۝١٧ فٰكِهِيْنَ بِمَآ

جو تم کیا کرتے تھے۔ بے شک پرہیزگار باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔ جو (نعمتیں) اُن کا ربّ

اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَ وَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝١٨ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا

اُنھیں عطا فرمائے گا اُن سے لُطف اندوز ہو رہے ہوں گے اور اُن کا ربّ اُنھیں جہنم کے عذاب سے محفوظ فرمائے گا۔ (ان سے کہا جائے گا) خوب مزے سے کھاؤ

هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝١٩ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ

اور پیو اُن اعمال کے بدلہ میں جو تم کیا کرتے تھے۔ وہ قطاروں میں بچھے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے

وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝٢٠ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ اتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ

اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کے ساتھ ان کا نکاح کردیں گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی ایمان میں ان کی پیروی کی

وقف لازم

Web Version Not For Sale PCTB Textbook

اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ مَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ كُلُّ امْرِیٴٍۭ بِمَا

تو ہم ان کی اولاد کو انھی کے ساتھ شامل فرما دیں گے اور ان کے اعمال میں سے کچھ کمی نہ کریں گے ہر شخص اپنے عمل کے بدلے

كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾ وَ اَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّ لَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾ يَتَنَازَعُوْنَ

گروی ہے۔ اور ہم اُنھیں خوب عطا کریں گے میوے اور گوشت اس میں سے جو وہ چاہیں گے۔ اس (جنت) میں ایک دوسرے سے

فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَ لَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ

(دوستانہ) جھپٹ کر (شراب کا) پیالا لے رہے ہوں گے جس میں نہ کوئی بے ہودہ بات ہوگی اور نہ کوئی گناہ ہوگا۔ اور ان (کی خدمت) کے لیے نوجوان لڑکے

كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾ وَ اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾

ان کے اردگرد پھر رہے ہوں گے ایسے (خوب صورت) جیسے وہ چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہوں۔ اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر پوچھیں گے۔

قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ وَقٰىنَا عَذَابَ

وہ کہیں گے بے شک ہم اس سے پہلے اپنے گھر والوں میں (اللہ کے عذاب سے) ڈرتے رہتے تھے۔ تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں جھلسا دینے والی ہواؤں کے عذاب سے

السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿۲۸﴾ ع

بچا لیا۔ بے شک ہم اس سے پہلے اُسی (اللہ) سے دعائیں مانگا کرتے تھے بے شک وہی خوب احسان فرمانے والا انتہائی رحم فرمانے والا ہے۔

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّ لَا مَجْنُوْنٍ ﴿۲۹﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

تو آپ نصیحت کیجیے پس آپ اپنے ربّ کے فضل سے نہ تو کاہن ہیں اور نہ ہی مجنون ہیں۔ کیا وہ (کفار) کہتے ہیں کہ

شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ

(یہ) شاعر ہیں جن کے بارے میں ہم زمانہ کی گردش (موت) کا انتظار کر رہے ہیں۔ آپ فرما دیجیے تم انتظار کرو تو بے شک میں بھی تمھارے ساتھ

مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿۳۱﴾ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۳۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ کیا ان کی عقلیں اُنھیں یہی سکھاتی ہیں یا وہ ہیں ہی سرکش لوگ۔ کیا وہ کہتے ہیں

تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۳۴﴾

اس (رسول) نے اس (قرآن) کو خود گھڑ لیا ہے (نہیں) بلکہ وہ ایمان نہیں لاتے ہیں۔ تو چاہیے کہ وہ اس جیسا کوئی کلام لے آئیں اگر وہ سچے ہیں۔

اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ

کیا وہ کسی (خالق) کے بغیر ہی پیدا کیے گئے ہیں یا وہ خود ہی (اپنے) خالق ہیں۔ کیا انھوں نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا ہے

بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

(ہرگز نہیں) بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ) وہ یقین نہیں رکھتے۔ کیا ان کے پاس آپ کے ربّ کے خزانے ہیں یا وہ حاکم بنے ہوئے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾

کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے (جس پر چڑھ کر) وہ اس (آسمان) میں باتیں سن لیتے ہیں؟ تو ان میں جو سُننے والا ہے اُسے چاہیے کہ کوئی واضح دلیل لے آئے۔

أَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَ لَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿٣٩﴾ أَمْ تَسْـَٔلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٠﴾

کیا اس (اللہ) کے لیے بیٹیاں ہیں اور تمھارے لیے بیٹے ہیں۔ کیا آپ ان سے کوئی اُجرت مانگتے ہیں کہ وہ تاوان کے بوجھ سے دبے جا رہے ہیں۔

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤١﴾ أَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کیا ان کے پاس کوئی غیب (کا علم) ہے کہ وہ (اسے) لکھ لیتے ہیں۔ کیا وہ کوئی چال چلنا چاہتے ہیں تو جنھوں نے کفر کیا وہ خود ہی چال میں

هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿٤٢﴾ أَمْ لَهُمْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَ إِنْ يَّرَوْا

پھنسنے والے ہیں۔ کیا اُن کے لیے اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے اللہ پاک ہے ہر اس چیز سے جسے وہ (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہیں۔ اور اگر وہ

كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿٤٤﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ

آسمان کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھ لیں تو وہ کہیں گے کہ کوئی تہ بہ تہ (جما ہوا) بادل ہے۔ تو ان کو چھوڑ دیجیے یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے جا ملیں

الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿٤٥﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾

جس میں وہ بے ہوش کیے جائیں گے۔ جس دن اُن کی کوئی چال اُن کے کام نہیں آئے گی اور نہ اُن کی کوئی مدد کی جائے گی۔

وَ إِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَ لٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾

اور جن لوگوں نے ظلم کیا اُن کے لیے اس کے علاوہ (دنیا میں) بھی عذاب ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

وَ اصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٤٨﴾

اور آپ اپنے ربّ کا حکم آنے تک صبر کیجیے تو بے شک آپ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں اور جب بھی آپ اُٹھیں اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے۔

ع ٢ وَ مِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ إِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿٤٩﴾

اور رات میں بھی اس کی تسبیح کیجیے اور ستاروں کے چھپ جانے کے وقت بھی۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کریں۔

i وہ پہاڑ جس پر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا:

(الف) کوہِ حرا (ب) کوہِ طور (ج) کوہِ اُحد (د) کوہِ مروہ

ii سُوْرَۃُ الطُّوْرِ کے مطابق رب کی تسبیح کی جائے:

(الف) صبح کے وقت (ب) شام کے وقت (ج) صبح شام (د) ہر وقت

iii کوہِ طور ہے:

(الف) مکّہ مکرّمہ میں (ب) مدینہ منوّرہ میں (ج) شام میں (د) مصر میں

iv کوہِ طور کا ایک اور نام ہے:

(الف) کوہِ صفا (ب) کوہِ مروہ (ج) کوہِ سینا (د) کوہِ نور

v سُوْرَۃُ الطُّوْرِ میں اعتراضات کے جواب دیے گئے ہیں:

(الف) منافقین کے (ب) یہودیوں کے (ج) مشرکین کے (د) مسیحیوں کے

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ الطُّوْرِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii سُوْرَۃُ الطُّوْرِ کا مرکزی موضوع تحریر کیجیے۔

iii سُوْرَۃُ الطُّوْرِ کے علمی و عملی نِکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

iv سُوْرَۃُ الطُّوْرِ میں جن چیزوں کی قسم کھائی گئی ہے، اُن کے نام لکھیں۔

v سُوْرَۃُ الطُّوْرِ میں قرآنِ مجید کا کیا تعارف کروایا گیا ہے؟

3 سُوْرَۃُ الطُّوْرِ پر تعارف، پس منظر اور مضامین کی روشنی میں تفصیلی نوٹ لکھیں

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- سُوْرَۃُ الطُّوْرِ کے شروع میں جن چیزوں کی قسمیں کھائی گئی ہیں، ان کے بارے میں اپنی معلومات کو وسعت دیں۔
- حضرت موسیٰ علیہ السّلام اور بنی اسرائیل کے بارے میں مزید مطالعہ کیجیے اور حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی زندگی میں کوہِ طور سے متعلق جو معلومات ہمیں ملتی ہیں، اس بارے میں آگاہی حاصل کیجیے۔
- ایسے کاموں کی فہرست بنائیں جس سے ہم اور ہمارے والدین جنّت میں ایک دوسرے کے ساتھ ہو جائیں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

- طلبہ کو سُوْرَۃُ الطُّوْرِ کے تعارف، بنیادی مضامین اور اہم نکات پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale